ایگزیکٹو خلاصہ

تعارف

پختونخوا انرجی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (پیڈو) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا (کے-پی) کے ضلع مانسہرہ تحصیل بالاکوٹ میں اتحادی بنیادی ڈھانچے کے ساتھ 300 میگاواٹ کے زیر انتظام پن بجلی گھر "بالاکوٹ ہائیڈرو پاور ڈویلپمنٹ پروجیکٹ" تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پروجیکٹ سائٹ بالاکوٹ شہر سے تقریبا ۱۸.٦ کلومیٹر اوپر دریائے کنہار پر واقع ہے۔ یہ پروجیکٹ رن اف ریور قسم کا ہے جو پارس سے سنگڑ گاؤں تک 12 کلومیٹر کے فاصلے پر پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا (کے-پی) میں دریائے کنہار پر واقع ہے۔ دریا کے اس حصے میں دستیاب ہائیڈل پاور پوٹینشل کو پروجیکٹ کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

پروجیکٹ کے تمام اجزاء دریائے کنہار کے بائیں کنارے پر واقع ہیں۔ ڈیم کی جگہ بالاکوٹ شہر سے تقریبا ۲۹ کلومیٹر ہے۔ پاور ہاؤس بالاکوٹ سے 8 کلومیٹر اوپر، کپی گلی گاؤں کے قریب واقع ہے۔

15 سے 25 نومبر 2021 تک منعقدہ (اے-ڈی-بی / اے-آئی-آئی-بی) کے پہلے معائینی دورے کے دوران اے-ڈی-بی / اے-آئی-آئی-بی، پیڈو اور پی-ایم-سی نے اراضی کے حصول اور بحالی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ جس میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ پارس اور بیلا سچا بستیوں میں معلومات، مردم شماری اور (ڈی-ایم-ایس) کی وصولی میں تاخیر کی وجہ سے پروجیکٹ کے تمام اجزاء کے لئے لارپ کی تیاری / نفاذ کو مکمل کرنا اور معاہدے کے مطابق متفقہ مدت کے اندر پورے پروجیکٹ میں سول کام شروع کرنا مشکل ہو گا۔ اس طرح زمین کے حصول کے لئے سیکشنل لارپ کا طریقہ اختیار کیا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے سنگڑ اور گھنول بستیوں کے لئے "عمل درآمد کے لئے لارپ" تیار کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا جس کے بعد پارس اور بیلا سچا ہوں گے۔ سنگڑ اور گھنول کے لئے یہ سیکشنل لارپ پروجیکٹ کے مندرجہ ذیل اجزاء کا احاطہ کرتا ہے (1) سرج شافٹ اور سرج شافٹ تک رسائی سڑک؛ (2) پاور ہاؤس، رسائی سڑک، ٹیل ریس، عملے کی کالونی اور سوئچ یارڈ (جزو وار (لار) اثرات ٹیبل-1 میں فراہم کیے گیے ہیں)۔ سیکشنل لارپ کا مقصد (اے-ڈی-بی) کے سیف گارڈ پالیسی اسٹیٹمنٹ 2009 (ایس-پی-ایس) اور پاکستان کے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 (ایل-اے-اے) کی روشنی میں تمام اے پیز / ڈی پیز کے مناسب معاوضے اور ان کی معاشیکی بحالی کے لئے تمام لار اثرات اور نقصانات کی نشاندہی کرنا اور آبی ذخائر جیسی پروجیکٹ سہولیات کی تعمیر کی وجہ سے اثاثوں کے نقصان کے نتیجے میں ہونے والے منفی سماجی اثرات کو کم کرنا ہے۔ پاور ہاؤس، تعمیراتی کیمپ، عملہ کالونی، رسائی سڑکیں وغیرہ۔ لارپ پاکستان کے ایل-اے-اے اور اے-ڈی-بی کے ایس-پی-ایس کے تقاضوں کی تعمیل کرتی ہے۔ پروجیکٹ کے لار اثرات کو اہم سمجھا گیا ہے۔ لہذا اس پروجیکٹ کو اے-ڈی-بی (ایس-پی-ایس) اور او-ایم / ایف-1 کی ضروریات کے مطابق غیر رضاکارانہ بحالی کے لئے "اے" کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہے۔[1]

قانونی آلات اور پالیسی فریم ورک

زمین کے حصول اور معاوضے کے لئے متعلقہ قانون سازی 1894 کے اراضی حصول ایکٹ (ترمیم شدہ) میں شامل ہے۔ اس میں زمین کے حصول اور مالکان کو معاوضہ دینے کے طریقہ کار اور قواعد طے کیے گئے ہیں اور ساتھ ہی مالکان کو ان کی املاک، فصلوں اور منصوبوں سے متاثرہ درختوں کو پہنچنے والے نقصان کا معاوضہ بھی دیا گیا ہے۔

یہ قانون ایریا نوٹیفکیشن، سروے، حصول، معاوضہ، تقرری ایوارڈ، تنازعات کے حل، جرمانے اور چھوٹ سے متعلق 55 سیکشنز پر مشتمل ہے۔ ایل-اے-اے 1894 کی دفعہ 23 اور اس کی ترامیم کے تحت زمین کی مارکیٹ ویلیو کے علاوہ مارکیٹ ویلیو کا پندرہ فیصد (15 فیصد) لازمی حصول سرچارج کے طور پر متاثرہ شخص (اے-پی) کو ادا کیا جانا ذمہ دار ہے، اگر حصول عوامی مقصد کے لئے ہے اور اگر کسی کمپنی کے لئے حصول کیا جاتا ہے تو اس طرح کی مارکیٹ ویلیو پر پچیس فیصد (25 فیصد) کی رقم ادا کی جائے گی۔ اے-پیز اگر مطمئن نہ ہوں تو وہ اراضی حصول کلکٹر (ایل-اے-سی) کے معاوضے کے ایوارڈ کا مقابلہ کرنے کے لئے عدالت میں جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اے-ڈی-بی کے (ایس-پی-ایس 2009) کے تقاضوں جیسے متبادل

---

1 اے- ڈی- بی اور اے- آئی -آئی- بی کے درمیان کو فنانسنگ معاہدے (شیڈول 4) کے مطابق، "یہ پروجیکٹ کو-فنانسر (یعنی اے -ڈی- بی) کی حفاظتی پالیسیوں اور طریقہ کار کے مطابق انجام دیا جاتا ہے، اس طرح اے- ڈی- بی کا (ایس- پی- ایس 2009) لاگو ہوتا ہے۔

لاگت پر معاوضہ، مشاورت، نگرانی اور شکایات کے ازالے پر اس سیکشنل لارپ کو بنایا گیا، اس کے علاوہ اس اے-ڈی-بی / اے-آئی-آئی-بی فنڈڈ پروجیکٹ میں ایل-اے-اے (سیکشن 17 /4/ 6) کی ہنگامی اراضی کے حصول کی شق کے استعمال سے مکمل طور پر گریز کیا گیا۔ (ایس-پی-ایس 2009) کے بنیادی مقاصد اثرات سے بچنا ہے اور جب اجتناب ممکن نہ ہو تو متبادل پروجیکٹ ڈیزائن کی تلاش کر کے بے گھری کو کم سے کم کریں اور متاثرہ افراد کی معاش اور معیار زندگی کو بہتر بنائیں یا کم از کم بحال کریں۔

لارپ تیاری کا طریقہ کار

2017 / 18 کا مسودہ لارپ فزیبلٹی لیول کی معلومات کی بنیاد پر تیار کیا گیا تھا۔ اس سیکشنل لارپ کو پروجیکٹ کے اجزاء کے لئے تفصیلی ڈیزائن اور حد بندی والے علاقے اور ایل-اے-اے کی دفعہ 4 کے اجراء کے بعد "محکمہ ریونیو" سے حاصل کردہ اصل معلومات کی بنیاد پر عمل درآمد تیار کیا گیا ہے۔ جزو کے تفصیلی ڈیزائن میں کسی بھی تبدیلی سے حتمی حد بندی والے علاقے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا جس میں صرف معمولی ایڈ جسٹمنٹ کی گنجائش ہے، جس کا سراغ نگرانی کی رپورٹوں میں لگایا جائے گا۔ اس لارپ کے تحت شامل اجزاء کے لئے ایل-اے-اے کے سیکشن-4 کو سب سے پہلے ڈسٹرکٹ کمشنر (ڈی-سی) کے دفتر نے 08.10.2019 کو مطلع کیا تھا لیکن بالترتیب 11 دسمبر 2020 اور 23 جون 2021 کو کیم اور دوسرے کوریگینڈم کے اجراء کے ذریعے توسیع کی گئی تھی۔

سیکشنل لارپ نے اراضی کی حد بندی سروے اور متاثرہ اراضی پلاٹوں، ڈھانچوں، فصلوں اور درختوں وغیرہ کے اصل اعداد و شمار کی بنیاد پر طے شدہ لار اثرات کا احاطہ کیا جو ضلعی محکمہ ریونیو اور جنگلات، زراعت اور مواصلات اور کام کے محکموں سمیت متعلقہ سرکاری محکموں کی مدد سے جنوری اپریل اور اگست سے دسمبر 2021 میں جمع کیے گئے تھے۔ اے پیز کے ساتھ عوامی مشاورتی اجلاسوں کے ذریعے پروجیکٹ کے علاقے میں وسیع تر اشاعت کے بعد فروری 2022 کے طور پر اس لارپ کی کٹ آف تاریخ دوبارہ قائم کی گئی ہے۔

خسرہ نمبر (متاثرہ زمینی اکائیوں کے لئے استعمال ہونے والے محکمہ ریونیو کی اصطلاح) کے تحت دکھائے گئے زمین کے ہر حاصل کردہ پلاٹ اور ہر ڈھانچے کو ایک منفرد شناختی نمبر دیا گیا ہے۔ عملدرآمد تیار سیکشنل لارپ اے پیز کی مکمل مردم شماری، متاثرہ ڈھانچوں، درختوں، فصلوں، زمینوں اور متاثرہ کاروباروں کی انوینٹری کا احاطہ کرتا ہے۔

سنگڑ اور گھنول بستیوں میں پروجیکٹ کے لار اثرات

گھنول اور سنگڑ میں منصوبے کے لار اثرات نیچے **جدول 1 اور 2** میں پیش کیے گئے ہیں۔ **جدول 1** گھنول اور سنگڑ میں منصوبے کے اجزاء کے لئے درکار زمین فراہم کرتا ہے جبکہ **جدول 2** دونوں دیہات میں نقصانات کی اقسام فراہم کرتا ہے۔

جدول 1: سنگڑ اور گھنول بستیوں میں پروجیکٹ کے اجزاء کے ذریعہ زمین لی جاتی ہے

سیریل نمبر	پروجیکٹ کے اجزاء	محل وقوع / کمیونٹی	کل زمین لینے کا علاقہ (ہیکٹر)	مستقل زمین لینے کا علاقہ (ہیکٹر)	* معاون سہولیات کے لئے عارضی اراضی لینے کا علاقہ (ہیکٹر)
1	سرج شافٹ اور سرج شافٹ تک رسائی سڑک	گھنول	1.56 (3.85 ایکڑ)	1.56 (3.85 ایکڑ)	ڈسپوزل ایریا اور کان، مادی ذخیرے، عارضی کیمپوں اور رسائی سڑکوں کے لئے زمین کی ضرورت اس لارپ میں شامل نہیں ہے کیونکہ ان اجزاء کے لئے زمین کی ابھی تک شناخت نہیں کی گئی ہے۔ ڈسپوزل ایریا اور کان کے علاقے اور دیگر عارضی استعمال کے علاقوں کی شناخت ٹھیکیدار کے ذریعہ کی جائے گی اور اسے ایس-ایس-ای-ایم-پی کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایس-ایس-ای-ایم-پی ٹھیکیدار کی تیاری کے عمل میں ہے اور توقع ہے کہ جولائی ۲۰۲۲ کے آخر تک جمع کرادی جائے گی۔
2	پاور ہاؤس، رسائی سڑک، ٹیل ریس، سٹاف کالونی اور سوئچ یارڈ	سنگڑ	41.35 (102.17 ایکڑ)	41.35 (102.17 ایکڑ)	
کل			**42.91 (106.05 ایکڑ)**	**42.91 (106.05 ایکڑ)**	

جدول 2: گھنول اور سنگڑ بستیوں میں زمین کے حصول اور بحالی کے اثرات اور شدت کی قسم[2]

نقصان کی قسم	نقصان کی اکائی (ہیکٹر، ایکڑ / نمبر / سڑکوں کی لمبائی کلو میٹر میں)	متاثرہ مقدار	متاثرہ ایچ-ایچ (بشمول دستیاب، متوفی اور دلچسپی نہ رکھنے والے)	زمین کے پارسلوں اور ڈی پیز کی تعداد (بشمول دستیاب، متوفی اور دلچسپی نہیں)	اے پیز کی تعداد	اثر کی شدت (10 یا اس سے زیادہ پیداواری اثاثے متاثر اور / یا جسمانی طور پر رہائش سے بے گھر)	
						اے-ایچ-ایچ کی تعداد	اے پیز کی تعداد
زمین کا مستقل نقصان							
کاشت شدہ زمین	ایکڑ	29.65	635	635	3264	صفر	صفر
غیر کاشت شدہ زمین	ایکڑ	55.37	1228	1228	6311	صفر	صفر
شاملات دہ زمین	ایکڑ	21.02	–			صفر	صفر
کل	**ایکڑ**	**106.04**	**1863**	**1863**	**9575**	صفر	صفر
مکانات اور دیگر ڈھانچوں کے نیچے زمین[3]	ایکڑ	1	25	**25**	115	25	115
ڈھانچوں کا نقصان							
رہائشی مکانات	تعداد	27	25		115	25	115
دیگر ڈھانچوں کا نقصان							
پشتے کی دیوار	تعداد	6	4	4	21	صفر	صفر
سناگھر	نمبر	11	11	11	57	صفر	صفر

[2] لارپ کے تناظر میں "متاثرہ افراد" (اے-پی) اور اس سے ملحقہ متاثرہ گھرانوں سے تعلق رکھنے والے تمام افراد (اے-ایچ-ایچ) اور "بے گھر افراد" (ڈی-پی)- کی مطابقت زمیندار اور شریک مالکان ہیں جن کا زمینی رکارڈ موجود ہے۔ اور یہ سب زمین کے معاوضے کے اہل ہیں۔ (بی-او-آر) مقاصد کے لئے (مزید دیکھیے گلوسری)۔ ایک ڈی-پی برابر ہے سے 1 لینڈ پارسل۔ غیر دستیاب ڈی پیز کے لئے نمبروں کی ایکسٹرپولیشن کی روشنی میں، ایک ڈی-پی ایک اے-ایچ کے برابر ہے۔

[3] مکانات اور دیگیر ڈھانچے کے نیچے دیواری ین پہلے ہی" جیبر کاشت شدہ زمین "ایمیں شامل ہے، اس طرح قطار میں موجود اعداد و شمار کو زمین کے نقصانات کے کل اعداد و شمار میں شامل کیا جاتا ہے۔

نقصان کی قسم	نقصان کی اکائی (ہیکٹر، ایکڑ / نمبر / سڑکوں کی لمبائی کلو میٹر میں)	متاثرہ مقدار	متاثرہ ایچ-ایچ (بشمول دستیاب، متوفی اور دلچسپی نہ رکھنے والے)	زمین کے پارسلوں اور ڈی پیز کی تعداد (بشمول دستیاب، متوفی اور دلچسپی نہیں)	اے پیز کی تعداد	اثر کی شدت (10 یا اس سے زیادہ پیداواری اثاثے متاثر اور / یا جسمانی طور پر رہائش سے بے گھر)	
						اے-ایچ-ایچ کی تعداد	اے پیز کی تعداد
پانی کا ٹینک	نمبر	3	3	3	15	صفر	صفر
سٹور	نمبر	5	5	5	26	صفر	صفر
فرش	نمبر	1	1	1	5	صفر	صفر
باورچی خانہ	نمبر	2	2	2	10	صفر	صفر
لان	نمبر	1	1	1	5	صفر	صفر
جالی	نمبر	1	1	1	5	صفر	صفر
کل	**نمبرز**	**30**	**28**	**28**	**144**	صفر	صفر
تجارتی ڈھانچے							
ریستوران کم دکانیں	نمبر	1	1	1	8	1	8
کل	**نمبرز**	**1**	**1**	**1**	**8**	**1**	**8**
زرعی / کاشتکاری سے متعلق ڈھانچے							
جانوروں کے شیڈ	نمبر	19	15	15	52	صفر	صفر
درختوں کا نقصان							
پھلوں کے درخت	نمبر	886	49	49	252	صفر	صفر
غیر پھل دار درخت	نمبر	3045	1725	1725	8866	صفر	صفر
کل	**نمبر**	**3931**	**1774**	**1774**	**9118**	صفر	صفر
کاشتہ رقبے کا نقصان							
فصل	ایکڑ	29.65	223	223	1080	صفر	صفر
کل	**ایکڑ**	**29.65**	**223**	**223**	**1080**		
عوامی اور کمیونٹی بنیادی ڈھانچے / اثاثوں کا نقصان							
برقی قطب	نمبر	3	صفر	صفر	صفر	صفر	صفر
مسجد	نمبر	3	صفر	صفر	صفر	صفر	صفر
عمارتوں تک سیڑھیوں کی رسائی	میٹر	13.33	صفر	صفر	صفر	صفر	صفر
کل (اے-ایچ-ایچ / اے پی / ڈی-پی) ڈبل گنتی کے بغیر	**نمبر**	**قابل اطلاق نہیں**	**1863**	**1863**	**9575**	**26**	**123**

ماخذ: سی & ڈبلیو اور ری سیٹلمنٹ فیلڈ سروے فروری-دسمبر 2021

غیر دستیاب اے-ایچ/اے پیز تک پہنچنے کی کوششیں

بحالی ٹیم کی طرف سے تمام نیک نیتی کی کوششیں کی گئیں تاکہ ان تمام اے پیز/ڈی پیز تک رسائی حاصل کی جاسکے جو سائٹ پر دستیاب نہیں ہیں۔ان کوششوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

- یہ اعلان سوشل میڈیا لوکل چینل انصاف پاکستان نیوز بالاکوٹ پر کیا گیا۔ریکارڈ کی گئی ویڈیو پر رابطہ کیا جاسکتا ہے،

/https://www.facebook.com/INSAFPAKISTAN/videos/3016196435295626

- علاقے کے بزرگوں اور عوامی نمائندوں سے رابطہ کیا گیا۔
- مساجد اور عوامی اجتماع کے مقامات میں اعلانات۔
- لاوڈ اسپیکر میں اعلان
- مقامی پٹواری کے ذریعے آر/ایس ٹیم کی موجودگی سے متعلق معلومات کی ترسیل۔
- مقامی لوگوں اور بعض صورتوں میں رشتہ داروں سے چیک کیا گیا(اگر سیل نمبر ان کے پاس دستیاب ہیں)۔کچھ معاملات میں، ٹیم سیل نمبر حاصل کر سکتی تھی اور اس طرح سائٹ پر دستیاب نہ ہونے والوں سے رابطہ کیا لیکن زیادہ تر معاملات میں ٹیم کو کوئی سراغ نہیں ملا۔
- متعلقہ گاؤں کونسل کے سکریٹری سے بھی رابطہ کیا گیا۔
- گاؤں پٹواری کے ذریعے کمیونٹی کے بزرگوں کو چند لائنز تحریری پیغام بھی بھیجا گیا تاکہ اے پیز/ڈی پیز کو سماجی و اقتصادی اور مردم شماری کے اعداد و شمار جمع کرنے اور گاؤں میں ٹیم کی دستیابی کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے(تحریری پیغام اس رپورٹ کے اعداد و شمار 4.1، جلد-1 میں دیا گیا ہے)۔

سماجی اقتصادی حالات

بورڈ آف ریونیو (بی- او -آر) سے حاصل کردہ معلومات کے مطابق ڈی پیز کی کل تعداد 1863 ہے۔ یہ اے پیز (اے ایچ ممبران) کے 1863 اے-ایچ اور (6373+3202=9575) کے برابر ہے۔یہ مردم شماری508ڈی پیز[4](508اے ایچ،2611اے پیز) کے لئے نہیں کی جاسکی جس کی وجہ ان کی جگہ پر عدم دستیابی ہے جبکہ 639 ڈی پیز(639اے ایچ،3284اے پیز)نے زمین اور معاوضے کے معمولی حصص کی وجہ سے حصہ نہیں لیا اور 93ڈی پیز(93اے ایچ،478اے پیز)نے مردم شماری سروے میں حصہ نہیں لیا جو بدقسمتی سے وفات ہو چکے تھیں۔اس طرح سروے شدہ اے ایچ کی کل تعداد 623 ہے اور سروے شدہ گھرانوں کے اے پیز کی کل تعداد3202[5] ہے جن کی زمین، تعمیر شدہ ڈھانچے اور دیگر اثاثے سنگڑ اور گھنول دونوں پر متاثر ہیں۔ ہر گھر اوسطا ۵.۱۴ ارکان پر مشتمل تھا۔زمین کے حصول اور بحالی سے ۲۵ گھرانوں کی ملکیت میں کل ۲۷ رہائشی ڈھانچے متاثر ہیں۔ان سب کا تعلق موزا سنگڑ سے ہے جبکہ گھنول میں کوئی بلٹ اپ پراپرٹی نہیں ملی۔ان 27 رہائشی ڈھانچوں میں سے 23 ڈھانچے پرانے سنگڑ میں رہنے والے 21 گھرانوں کی ملکیت ہیں اور باقی 4ڈھانچے 4گھرانوں کی ملکیت ہیں، جو گاؤں کیشہ سے تعلق رکھتے ہیں۔سروے نہ کرنے والے ڈی پیز کے لئے کوئی ڈھانچہ /گھر متاثر نہیں ہوتے، صرف ان کے اراضی کے پلاٹ متاثر ہوتے ہیں۔مردوں کی تعداد 55.06 فیصد(1763)اور خواتین کی تعداد اوسطا 44.94 فیصد(1439) تھی۔اے-ایچ کا مرد اور خواتین کا تناسب 1: 0.81 تھا۔اے-ایچ کی بڑی ذاتوں میں گجر(40.80فیصد)(71)،کٹھانہ(2.87فیصد)(5)،کھوکر(1.72فیصد)(3)،مادے خیل(17.82فیصد)(31)،میاں(2.87فیصد)(5) شامل تھے۔ مغل(3.45فیصد)(6)،ملا(4.02فیصد)(7)،پٹھان(11.49فیصد)(20)، قریشی(5.75فیصد)(10)،راجپوت(8.05فیصد)(14)اور کشمیری(1.15فیصد) (2)۔پروجیکٹ کے علاقے میں سنی مسلمانوں کی اکثریت کے ساتھ 100 فیصد مسلم آبادی ہے ۔اس علاقے میں بولی جانے والی زبانیں ہندکو اور گجری ہیں۔ تقریبا تمام سروے شدہ آبادی کی مادری زبان ہندکو ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ پٹھان قبائل سے تعلق رکھنے والے گروہ بھی ہندکو بولتے ہیں اور پٹھانوں کی اکثریت اپنی مادری زبان (پشتو) کو نہیں سمجھتی۔پندرہ

---

[4] 1ڈی پی برابر ہے سے 1 لینڈ پارسل. غیر دستیاب ڈی پیز کے لئے نمبروں کی ایکسٹرپولیشن کی روشنی میں، 1ڈی پی پر غور کیا جاتا ہے 1 اے ایچ کے برابر.

[5] سروے شدہ 623 اے ایچ(3202 اے پیز) کے لئے سماجی و اقتصادی اعداد و شمار اکٹھے کیے گئے ہیں۔

سال سے زیادہ عمر کی سروے شدہ آبادی میں خواندگی کی شرح 49.44 فیصد (308) ہے۔ مردوں کی شرح خواندگی 47.83 فیصد (298) تھی جو خواتین (1.61 فیصد) (10) سے زیادہ ہے۔ پندرہ سال سے زیادہ عمر کی سروے آبادی میں ناخواندگی کی شرح 50.56 (315) ہے۔ مردوں کی ناخواندگی کی شرح 14.45 فیصد (90) تھی جو خواتین (36.12 فیصد) (225) سے زیادہ ہے۔

سنگڑ میں ایک گھر کی کم از کم اراضی 0.0002 ایکڑ اور زیادہ سے زیادہ 24.2983 ایکڑ تھی جس میں اوسطاً 0.4044 ایکڑ فی گھر تھا۔ گھنول میں ایک گھرانے کی کم از کم اراضی 0.00233 ایکڑ ہے اور زیادہ سے زیادہ 2.9333 ایکڑ تھی جس کی اوسط 0.2440 ایکڑ فی گھر تھی (نیچے **جدول 3** میں زمین کی تفصیلی رینج دیکھیں)۔ سروے شدہ اے-ایچ کے مرکزی قبضے اور آمدنی کے ذرائع **جدول 4** اور 5 میں بیان کیے گئے ہیں۔

پروجیکٹ سے متاثرہ علاقے میں اے پیز، ڈی پیز اور اے-ایچز کی چھوٹی اراضی کی وجہ سے اور پروجیکٹ کے آس پاس کے علاقوں میں مناسب مقدار میں زمین ہونے کی وجہ سے آر/ایس ٹیم کو اے پی، ڈی پیز اور اے ایچ کی معاشیپر کوئی سنگین اثر نہیں ملا۔ متاثرہ علاقے میں قائم زمین سے معاشیکے وسائل نہیں تھے کیونکہ زیادہ تر متاثرہ زمین بنجر تھی۔ تاہم، انھی ڈی پیز نے وادی کے دیگر حصوں میں واقع زمین سے اپنی معاشیکمائی (براہ کرم دیگر علاقوں میں اراضی کی ملکیت کی تفصیلات کے لئے اس رپورٹ کا حجم-3 دیکھیں)۔

جدول 3. گھنول اور سنگڑ بستیوں میں اے-ایچ کی زمینی ملکیت اور شدت

حدود	سنگڑ	گھنول	کل (اے-ایچ)	%
	اے-ایچ	اے-ایچ		
0.0625 ایکڑ سے کم	1,388	110	1,498	83.64%
0.0626 ایکڑ سے 0.125 ایکڑ تک	144	9	153	8.54%
0.126 ایکڑ سے 0.3125 ایکڑ تک	92	5	97	5.42%
0.3126 ایکڑ سے 0.5 ایکڑ تک	13	2	15	0.84%
0.6 ایکڑ اور اس سے اوپر	28	-	28	1.56%
کل	**1,665**	**126**	**1,791**	100

جدول 4. آمدنی کے ذرائع اور اے-ایچ کی حدود

معاش کا شعبہ	اوسط سالانہ آمدنی (روپیہ) / ایچ-ایچ			سروے شدہ اے-ایچ کی تعداد	سروے شدہ اے-ایچ کا فیصد
	کم از کم	زیادہ	اوسط		
تنخواہ دار (سرکاری اور نجی ملازمتیں)	72,000	3,240,000	549,443	400	64.21
خاندانی ذرائع	30,000	1,200,000	309,130	4	0.64
کاشتکاری	20,000	500,000	240,533	3	0.48
مویشی	24,000	600,000	240,000	3	0.48
کاروبار	120,000	3,600,000	1,059,000	1	0.16
دیگر (**سیکشن 5.3.5** میں تفصیلات دیکھیں)	50,000	600,000	274,750	212	34.03
کل	**20,000**	**3,600,000**	**493,587**	**623**	**100**

جدول 5.اے-ایچ کا پیشہ ورانہ پروفائل

روزگار	فیصد	نمبر(اے-ایچ)	تبصرے
سرکاری شعبے میں روزگار	7.40٪	46	
نجی شعبے کا روزگار	6.75٪	42	
خود کا روزگار، کاریگر کے طور پر کام کرنا	0.96٪	6	
ہنر مند مزدور	37.14٪	231	
خود کی تجارت اور کاروبار	٪0.96	6	
آمدنی پیدا کرنے والے کاشتکاری	0.80٪	5	
غیر آمدنی والے متبادل کاشتکاری	0.64٪	4	
غیر آمدنی والے مویشی پالنا	٪0.16	1	
بے روزگار اور ملازمتوں کے متلاشی	٪0.96	6	
رضاکارانہ طور پر ملازمت نہیں کی گئی	٪1.77	11	
تعلیم حاصل کرنے والے طالب علم اور کام نہ کرنے والے	0.64٪	4	
دیگر	41.8٪	261	یہ تعداد ہاؤس کیپنگ، ریٹائرڈ، امام مسجد، بیرون ملک اور غیر ہنر مند مزدور پر مشتمل ہے۔
کل	**100٪**	**623**	

کل 623 متاثرہ گھرانوں میں سے جن کا ڈیٹا ری سیٹلمنٹ فیلڈ سروے ٹیم (آر-ایف-ایس-ٹی) نے اکٹھا کیا تھا، 2 اے-ایچ خواتین سربراہ تھیں اور 16 اے-ایچ غربت کی لکیر سے نیچے مرد سربراہ تھے۔ ان کو کمزور اے-ایچ سمجھا جاتا تھا۔ سنگڑ اور گھنول دونوں بستیوں میں کوئی اقلیت (ثقافتی، مذہبی یا نسلی) اور مقامی لوگ نہیں پائے گئے۔

موزا سنگڑ اور گھنول میں اس منصوبے کا بڑا اثر زمین، تعمیر شدہ املاک، فصلوں، پھلوں اور غیر پھلدار درختوں پر پڑا۔ جبکہ موزا گھنول میں اس منصوبے سے کوئی عمارتی ڈھانچہ متاثر نہیں ہو رہا ہے۔

اسٹیک ہولڈرز مشاورت

سیکشنل لارپ تجدید کے عمل کے حصے کے طور پر اسٹیک ہولڈرز سے تازہ مشاورت کی گئی جہاں پروجیکٹ کے بارے میں اے پیز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی رائے طلب کی گئی جس میں ان کی بحالی بھی شامل ہے "اس رپورٹ کے صفحہ 61 سے تفصیلی سوالات اور جوابات شروع ہوتے ہیں"۔ ان مشاورتوں میں متاثرہ کمیونٹیز کی رائے اور منتقلی کے حوالے سے ان کی ترجیحات اکٹھی کی گئیں۔ پختونخوا انرجی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (پیڈو) سے زمین کے حصول، استحقاق سانچے اور منصفانہ تبدیلی لاگت کے تعین، بحالی کی منصوبہ بندی اور توقعات سے متعلق سوالات پوچھے گئے۔ ادارہ جاتی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بھی مشاورت کی گئی۔

مارچ-اپریل 2017، جون سے جولائی 2018 اور فروری-دسمبر 2021 میں مردم شماری / ایس-ای-ایس سروے کے دوران تمام دستیاب متاثرہ گھرانوں کے ساتھ گھر گھر انفرادی مشاورت کی گئی۔ گروپ مباحثے مارچ اور مئی 2017 کے آخری ہفتے، جون جولائی 2018 میں اور پھر لارپ تجدید فروری-دسمبر 2021 کے دوران کیے گئے۔ گروپ مشاورت کے کل 23 اجلاس منعقد ہوئے جن میں کل 226 افراد (186 مرد اور 40 خواتین) نے شرکت کی۔ اس میں سے 149 متاثرہ افراد (122 مرد اور 27 خواتین) کے ساتھ 9 گروپ مشاورت کی گئی جبکہ ادارہ جات اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ 14 مشاورتی اجلاس منعقد ہوئے جہاں 77 نے شرکت کی (64 مرد اور 13 خواتین)۔ دریں اثنا فروری 2022 کے مہینے کے دوران اے

پی/ڈی پیز کے ساتھ ایس ای ایس کے ساتھ انفرادی مشاورت کی گئی۔ مشاورتی اجلاسوں، نکات کے بارے میں تفصیلی معلومات باب 7 اور ضمیمہ ای میں فراہم کی جاتی ہیں۔ مشاورت کے دوران متاثرہ کمیونٹی کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات ریکارڈ کیے گئے جیسے کہ مناسب معاوضے کی شرح، دوم) آمدنی کی بحالی، سوم) بیرونی افراد کی وجہ سے عوامی اور کمیونٹی اثاثوں پر اثرات۔ لیبر کیمپ، روزگار، ہنر مندی کی ترقی کی تربیت، زراعت میں توسیع کے پروگرام، خواتین کے لئے وظیفے/تربیت یافتگان کے لئے وظیفہ وغیرہ، صحت کی سہولت، راستوں کی لائننگ اور موجودہ اور نئی سڑکوں کے قیام کی وجہ سے سماجی مسائل کے درمیان رابطہ۔ ان مسائل کے حل کے لئے تجویز کردہ اقدامات میں شامل ہیں:

متاثرہ اثاثوں اور منتقلی کے لئے متبادل ذرائع۔

پروجیکٹ سے پیدا ہونے والی ملازمتوں اور مزدوری میں مقامی لوگوں کو ترجیح دی جائے گی۔

پروجیکٹ سے متاثرہ علاقے میں متاثرہ عوامی اور کمیونٹی بنیادی ڈھانچے کو دوبارہ قائم کرنا۔

منتقلی کی ضرورت والے تمام اے-ایچ کو معاوضے اور الاؤنس کی ادائیگی کے بعد کافی وقت (6 ماہ) دیا جائیگا تاکہ وہ منتقلی سے پہلے اپنی رہائش کا انتظام کر سکیں۔

متاثرہ جائیدادوں کے لین دین پر اے-پیز سے کوئی ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا۔

سوشل اینڈ انوائرمنٹ یونٹ (ایس-ای-یو) کی ٹیم انہیں مختلف منتقلی کے مراحل تلاش کرنے میں مدد کرتی ہے۔

پروجیکٹ کے دوران (پی-ایم-سی) مستقل طور پر کمیونٹی کے ساتھ رابطے میں رہے گی اور ان کے مشکلات کا ازالہ کرتی رہے گی۔

صنفی حقوق اور مسائل کو واضح کرنے کیلئے ایک علیحدہ شمار کنندہ خاتون لارپ کے لئے صنفی ڈیٹا اکٹھا کرنے میں مصروف تھی۔ اپنے قیام کے دوران انہوں نے گھنول اور سنگڑ میں ۲۷ خواتین شرکاء پر مشتمل ۲ مشاورتی سیشن ترتیب دی۔ خواتین کی مشاورت کے علاوہ انہوں نے بی-او-آر کی فراہم کردہ فہرست میں موجود خواتین (اراضی مالکان) کے ساتھ انفرادی انٹرویو کرتی رہی۔

اہلیت اور استحقاق

(جدول-6) نقصانات کے خلاف مختلف استحقاق کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔

جدول6: استحقاق میٹرکس

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
1. زمین			
قابل کاشت زمین اور مستقل اراضی کے استعمال پر مستقل اثرات	زمین کے تمام نقصانات	مالک (ٹائٹل ہولڈر، یا روایتی حقوق کا حامل)	مکمل متبادل لاگت (آر-سی) پر نقد معاوضہ کا تعین ایس-پی-ایس دفعات اور ایل اے اے کی دفعہ 23 کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس میں منصفانہ مارکیٹ ویلیو کے علاوہ ٹیکسوں اور لیویز سے پاک لاگو نقصانات/لاگت کے علاوہ 15 فیصد لازمی حصول سرچارج (سی اے ایس) شامل ہیں۔[6]
		لیز ہولڈر	لیز ٹائپ کے مطابق معاوضہ اور بقیہ لیز کی مدت کے لئے ادا شدہ ایڈوانس یا ادا شدہ لیز کی رقم کی وصولی زیادہ سے زیادہ دو سال تک ہے۔
		زراعتی مزدور	زمین کے حصول کی وجہ سے روزگار/اجرت کے نقصان کا سامنا کرنے والے زرعی

6 ایس پی ایس 2009 کے ایس آر 2 پیرا 10 میں آئی آر حفاظتی اقدامات کا حوالہ دیں

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
			مز دور متعلقہ فصلوں کے تر تیب / کاشت کے ریکارڈ یا 3 ماہ کی سر کاری طور پر نامز د کم از کم اجرت کی بنیاد پر ایک فصل کے موسم کی خالص مالیت کے برابر نقد آمدنی بحالی الاؤنس کے حقدار ہوں گے جو بھی زیادہ ہو۔
		تجاوزات کرنے والا، غیر قانونی، غیر عنوانی صارف	زمین کے نقصان کے لئے کوئی معاوضہ نہیں ہے لیکن وہ بحالی امداد اور غیر زمینی اثاثوں کے نقصان اور معاشی کی بحالی کے معاوضے کے اہل ہیں۔
رہائشی / تجارتی اراضی اور مستقل اراضی کے استعمال کی پابندی	زمین کے تمام نقصانات	مالک (ٹائٹل ہولڈر، یا روایتی حقوق کا حامل)	مکمل متبادل لاگت (آر-سی) پر نقد معاوضہ کا تعین ایس پی ایس دفعات اور ایل اے اے کی دفعہ 23 کی بنیاد پر کیا گیا ہے جس میں منصفانہ مارکیٹ ویلیو کے علاوہ ٹیکسوں اور لیویز سے پاک لاگو نقصانات / لاگت کے علاوہ 15 فیصد لازمی حصول سر چارج (سی اے ایس) شامل ہیں۔[7]
		ٹائٹل ہولڈر، یا روایتی حقوق کا حامل	مکمل متبادل لاگت (آر سی) پر نقد معاوضہ بشمول فیئر مارکیٹ ویلیو کے علاوہ 15 فیصد سی اے ایس تمام ٹرانزیکشن لاگت، قابل اطلاق فیس اور ٹیکس اور قابل اطلاق کوئی اور ادائیگی
		کرایہ دار	لیز کی مدت یا مکان کے کرایے کے لئے لیز یا مکان کے کرایے کی شرح پر نقد رقم کی واپسی / ادائیگی
		کرایہ دار / لیز ہولڈر	اے پیز کے ساتھ مشاورتی میٹنگوں میں فیصلہ کرنے کے لئے 4 ماہ کے کرایے کے مساوی نقد کرایہ الاؤنس۔
		روایتی حقوق کے بغیر غیر عنوان صارف (غیر قانونی افراد، تجاوزات)	زمین کے نقصان کے لئے کوئی معاوضہ نہیں لیکن وہ بحالی امداد اور غیر زمینی اثاثوں کے نقصان کے معاوضے کے اہل ہیں
عارضی اراضی قبضہ	سول کاموں کے دوران عارضی طور پر ضروری زمین	مالک، کرایہ دار	زمین پر قبضے کی مدت کے لئے کرایہ فیس کی ادائیگی، جیسا کہ فریقین نے باہمی اتفاق کیا ہے۔ اصل حال میں زمین کی بحالی؛ اور ڈھانچے تک رسائی کی ضمانت (اگر کوئی ہو) اور بحال بنیادی ڈھانچے اور پانی کی فراہمی۔
		غیر عنوان صارف	آبپاشی کے لئے پانی کی فراہمی تک رسائی کے ساتھ باقی زمین پر واقع ڈھانچوں تک رسائی کی ضمانت (اگر قابل اطلاق ہو) اصل حال میں زمین کی بحالی؛ اور آمدنی کی بحالی کی معاونت، یعنی فراہم کردہ استحقاق کے مطابق کھوئی ہوئی فصلوں / درختوں کے لئے معاوضہ (نیچے فصل اور درخت کا حصہ ملاحظہ کریں)۔
2. ڈھانچے			
رہائشی، زرعی، تجارتی، عوامی، کمیونٹی	ڈھانچے کا جزوی نقصان	مالک (بشمول غیر عنوان زمین صارف)	اصل استعمال میں بحالی کے لئے متاثرہ ڈھانچے کے لئے مکمل متبادل لاگت پر نقد معاوضہ (جزوی طور پر متاثرہ ڈھانچے کے بقیہ حصے کی قابلیت کو مد نظر رکھتے ہوئے) مکمل متبادل لاگت پر مواد، محنت، ٹرانمعاونت اور دیگر واقعاتی لاگت کے لئے مارکیٹ ریٹ پر شمار کیا

7 ایس پی ایس 2009 کے ایس آر 2 پیرا 10 میں آئی آر حفاظتی اقدامات کا حوالہ دیں

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
			جاتا ہے، قدر میں کمی کی کٹوتی کے بغیر۔ کھوئے ہوئے ڈھانچے سے مواد کو بچانے کا حق
		کرایہ دار	ڈھانچے کے کھوئے ہوئے حصے کے سائز اور پہلے سے ادا کردہ بقیہ لیز مدت کے تناسب سے کرایہ فیس کی شرح پر نقد رقم کی واپسی۔ کرایہ دار کے ذریعہ کھوئے ہوئے ڈھانچے میں کی گئی کسی بھی بہتری کو مد نظر رکھا جائے گا اور مشاورتی اجلاسوں کے ذریعے متفقہ تقسیم کے مطابق ادا کی جانے والی مکمل متبادل لاگت پر معاوضہ دیا جائے گا۔
	ڈھانچے اور منتقلی کا مکمل نقصان	مالک (بشمول غیر عنوان زمین صارف)	تمام لین دین کے اخراجات، جیسے قابل اطلاق فیس اور ٹیکس، عمر کے لئے قدر میں کمی کی کٹوتی کے بغیر، مواد، محنت، ٹرانمعاونت اور دیگر واقعاتی اخراجات کے لئے مارکیٹ ریٹ پر شمار کی جانے والی خود منتقلی کے لئے مکمل متبادل لاگت پر نقد معاوضہ۔ اے-پی کو متاثرہ ڈھانچے کو بچانے کا حق ہے۔
		کرایہ دار	بقیہ لیز مدت کے دورانیے کے تناسب سے کرایہ فیس کی شرح پر نقد رقم کی واپسی؛ کرایہ دار کی جانب سے کھوئے ہوئے ڈھانچے میں کی گئی کسی بھی بہتری کو مد نظر رکھا جائے گا اور مشاورتی اجلاسوں کے ذریعے متفقہ تقسیم کے مطابق ادا کی جانے والی مکمل متبادل لاگت پر معاوضہ دیا جائے گا۔
3۔ فصلیں			
متاثرہ فصلیں		کسان	موجودہ خالص مارکیٹ ریٹ پر نقد معاوضہ (ایک سال کی فصل) کھوئے ہوئے پلاٹ کے سائز کے تناسب سے، فصل کی قسم اور گزشتہ 3 سالوں کے دوران سب سے زیادہ اوسط پیداوار کی بنیاد پر یا زرعی محکمہ کے ذریعے تشخیص کے مطابق۔
		فصلوں کے انتظام میں حصہ داری کے لئے فریقین	وہی جو اوپر ہے اور قانونی طور پر طے شدہ یا روایتی / غیر رسمی طور پر متفقہ حصہ کے مطابق زمیندار اور کرایہ دار کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے
4. درخت			
متاثرہ درخت		زمیندار / کاشتکار	فصل کی قسم اور اوسط پیداوار کی خالص موجودہ مارکیٹ ریٹ پر پھلوں کے درختوں کے لئے نقد معاوضہ (1) ناپختہ درختوں کے لئے، پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے سالوں درکار ہوتے ہیں یا (2) پختہ فصل والے درختوں کے لئے، اوسط سال کی پیداوار، اس کے علاوہ، بیج کی خریداری کی لاگت اور درختوں کی جگہ لینے کے لئے ضروری معلومات۔ موجودہ حجم پر انواع کی لکڑی کی قیمت کی موجودہ مارکیٹ ریٹ پر لکڑی کے درختوں کے لئے نقد معاوضہ۔
		فصلوں کے انتظام میں حصہ داری کے لئے فریقین	وہی جو اوپر ہے اور قانونی طور پر طے شدہ یا روایتی / غیر رسمی طور پر متفقہ حصہ کے مطابق زمیندار اور کرایہ دار کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے
5. بحالی اور منتقلی			
منتقلی کا اثر	رہائشی / کاروباری ڈھانچے کے نقصان کی وجہ سے اے-پیز کی منتقلی	زمین اور ڈھانچے کھونے کے نتیجے میں منتقل ہونے کی ضرورت کے عنوان کے / بغیر	31,000 روپیہ فی متاثرہ گھرانے کا ون ٹائم شفٹنگ الاؤنس۔ 31,000 روپیہ فی متاثرہ ڈھانچے کا ایک بار ڈھانچہ منتقلی الاؤنس۔ ہر اے ایچ کے لئے 63,000 روپیہ کی ایک بار کی کاروباری منتقلی کی امداد کو اپنا کاروبار

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
		عنوان کے تمام اے-پیز	منتقل کرنا پڑتا ہے۔
گھریلو منتقلی / چولا الاؤنس	ایچ-ایچ-ایس، اپنے رہائشی ڈھانچے کے مکمل نقصان کی وجہ سے بے گھر ہو رہا ہے	ایچ ایچ، اپنے رہائشی ڈھانچے کے مکمل نقصان کی وجہ سے اپنے موجودہ رہائشیوں سے ہٹ رہے ہیں	ایک دفعہ گھریلو منتقلی / چولا الاؤنس 2,000,000 روپے فی گھرانہ کے رہائشی گھر پر منصوبے کے اثرات کی وجہ سے دیا جائیگا۔
بجلی الاؤنس	بجلی کے میٹر اور متعلقہ سامان کی منتقلی	رہائشی ڈھانچے کی منتقلی کے نتیجے میں بجلی کا کنکشن / میٹر کھونے والے تمام گھروں کے مالکان۔	گھر کا مالک جس نے اپنے گھر کے مکمل نقصان کی وجہ سے اپنے گھر کا بجلی کنکشن کھو دیا ہے وہ ایک بار بجلی الاؤنس کا حقدار ہو گا۔ جو 20000/- فی میٹر فی گھر ہو گا.
منتقلی کے دوران گھر کے کرایے کی ضرورت	عارضی رہائش کی ضرورت والے اے پیز کو منتقل کرنا جبکہ متبادل سائٹ پر نئے ڈھانچے تعمیر کیے جا رہے ہیں	زمین اور ڈھانچے کھونے کے نتیجے میں کرایہ داروں سمیت تمام اے پیز کو منتقل ہونے کی ضرورت ہے	کرایہ کی امداد بطور یکمشت رقم جو اے-پی اور پروجیکٹ ٹیم کے درمیان اتفاق کے مطابق ایک مدت کے لئے موجودہ کرایہ کی شرح کی بنیاد پر شمار کی جاتی ہے، گھر یا تجارتی ڈھانچے کو کرایہ پر لینے میں اے پیز کی مدد کرنے کے لئے گھر کا کرایہ الاؤن 25,000 ماہانہ 4 ماہ کے لئے ہر ایک گھر کو دیا جائیگا۔
منتقلی الاؤنس	ہر قسم کے ڈھانچے جن کی منتقلی کی ضرورت ہوتی ہے	کرایہ داروں سمیت تمام اے پیز کو منتقل کرنے کی ضرورت	کیس در کیس کی بنیاد پر رہائشی ڈھانچے کے مالک اے پیز کو منتقلی کی مدت کے دوران عبوری الاؤنس فراہم کیا جائے گا (ابتدائی طور پر ریکارڈ شدہ آمدنی کے 6 ماہ یا سرکاری طور پر نامزد کم از کم اجرت کی شرح کے مساوی حساب لگایا جاتا ہے) اس کے علاوہ دیگر قابل اطلاق معاوضے کے استحقاق بھی۔
شدید اثر	قابل کاشت پیداواری زمین کا 10 فیصد یا اس سے زیادہ کا نقصان	زمین پر مبنی معاشی کے ساتھ تمام زمیندار / زمین استعمال کرنے والے اے پیز۔	63,000 روپے فی ایچ-ایچ کے برابر شدید اثر الاؤنس۔
	تجارتی ڈھانچے کا مکمل نقصان	تمام ڈھانچے کے مالکان / قابض اے پیز کو کاروباری نقصان کا سامنا ہے۔	63000 روپے فی ایچ-ایچ کے برابر شدید اثر الاؤنس۔
6۔ آمدنی کی بحالی			
زمین پر مبنی معاشی متاثر	قابل کاشت زمین کا عارضی / مستقل نقصان؟؟	قابل کاشت زمین پر مبنی معاشی والے تمام اے پیز متاثر	مندرجہ ذیل استحقاق کا اطلاق ہو گا اگر متبادل زمین دستیاب نہیں ہے یا اے پیز کا ترجیحی اختیار نہیں ہے **قابل کاشت اراضی کا جزوی نقصان:** اے پیز کو متاثرہ اراضی پارسل کی حد تک پیداواری صلاحیت بڑھانے والی معلومات میں سرمایہ کاری کے لئے معاونت فراہم کی جائے گی، جیسے زمین کی سطح، کٹاؤ سے بچاؤ، آبپاشی کا بنیادی ڈھانچہ اور کاشتکاری کے آلات، کھاد اور بیج وغیرہ، جیسا کہ قابل عمل اور قابل اطلاق ہے۔ **قابل کاشت اراضی کا مکمل نقصان:** رضامند اے پیز کے لئے پروجیکٹ پر مبنی روزگار پراہم کیا جائے گا اور اسے اضافی مالی معاونت کے ساتھ بولی دستاویزات یا تربیت میں شامل کیا جائے گا تاکہ سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ متبادل ذرائع معاش کے قیام کے لئے تنظیمی / نقل و حمل معاونت کی جاسکے۔ معاشی کی بحالی کا پروگرام پہلے ہی تیار کیا جاچکا ہے

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
			اور زمین پر مبنی معاشی کی بحالی کے اقدامات فراہم کرتا ہے۔
ذرائع معاش تک محدود رسائی	ذیلی پروجیکٹ کی سہولیات کے ذریعہ رکاوٹ سے بچنا	تمام اے پیز	پروجیکٹ کے علاقے میں زرعی شعبوں، کاروباری احاطے اور افراد کی رہائش گاہوں تک غیر رکاوٹی رسائی کو اے پیز کی مشاورت سے یقینی بنایا جائے گا۔
کاروبار	لار یا تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے عارضی کاروباری نقصان از پروجیکٹ	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، غیر رسمی)	نقد معاوضہ رکاوٹ کی کھوئی ہوئی آمدنی کی مدت یا ٹیکس ریکارڈ کی بنیاد پر کم از کم 6 ماہ یا اس کی غیر موجودگی میں ٹیکس ریکارڈ کے ساتھ اسی قسم کے رجسٹرڈ کاروباروں سے موازنہ شرح کے برابر ہے یا سرکاری طور پر نامزد کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے۔
	متبادل کاروبار کے قیام کے امکان کے بغیر لار کی وجہ سے مستقل کاروباری نقصان	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، غیر رسمی)	ٹیکس ریکارڈ کی بنیاد پر 12 ماہ کے لئے کھوئی ہوئی آمدنی کے برابر نقد معاوضہ یا اس کی غیر موجودگی میں ٹیکس ریکارڈ کے ساتھ اسی قسم کے رجسٹرڈ کاروباروں سے موازنہ شرح، یا سرکاری طور پر نامزد کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر شمار کیا جاتا ہے اور ایک بڑے گھریلو رکن کو پروجیکٹ پر مبنی روزگار کی فراہمی یا متبادل آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمی میں معاونت، اضافی مالی گرانٹ اور مائیکرو کریڈٹ اور تنظیمی / نقل و حمل معاونت کے مواقع کے ساتھ تربیت۔ معاشی کی بحالی کا پروگرام تیار کیا گیا ہے۔
نوکری	لار کی وجہ سے روزگار کا نقصان (عارضی یا مستقل)۔	متاثرہ کاروباری اداروں کے تمام فارغ ملازمین	6 ماہ کی مدت (اگر عارضی ہو) اور 12 ماہ (اگر مستقل ہو) یا 500 روپے x180 دن (90,000 روپے) کے لئے روزگار کے ریکارڈ کے مطابق موازنہ شرح پر کھوئی ہوئی اجرت کے برابر نقد معاوضہ۔ اس کے علاوہ اے پی کو پروجیکٹ پر مبنی روزگار کے لئے اس کی اہلیت یا دوبارہ تربیت کی بنیاد پر غور کیا جائے گا جس میں اضافی مالی امداد کے ساتھ ساتھ تنظیمی / نقل و حمل میں بھی معاونت فراہم کی جائیگی تا کہ اس کو روزگار کے متبادل زرائع فراہم ہو۔ معاشی بحالی کا پروگرام تیار کیا گیا ہے
7۔ عوامی خدمات اور سہولیات			
عوامی خدمات اور سہولیات کا نقصان	اسکول، صحت کے مراکز، انتظامی خدمات، بنیادی ڈھانچے کی خدمات، قبریں وغیرہ۔	خدمت مہیاکار	اصل جگہ پر مکمل بحالی یا کھوئی ہوئی عوامی خدمات اور سہولیات کی منتقلی کی جگہ پر دوبارہ قیام، جس میں متعلقہ اراضی کی تبدیلی اور اس استحقاق میٹرکس کے سیکشن 1 اور 2 کے تحت دفعات کے مطابق ڈھانچوں کی منتقلی شامل ہے۔
8۔ خصوصی دفعات			
کمزور گھرانے	معاشی میں بہتری	تمام کمزور گھرانے بشمول غربت کی لکیر سے نیچے کے لوگ، بے زمین، اے ایچ جس کی سربراہی ایک بوڑھے، معذور یا زیر کفالت خواتین اور آمدنی کا کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اور مقامی لوگ شامل ہیں۔	کھوئے ہوئے اثاثوں کے لئے قابل اطلاق معاوضے کے استحقاق کے علاوہ، سیکشن 1 سے 6 کے تحت منتقلی اور معاشی کی بحالی کے لئے کمزور اے پیز کو فراہم کیے جائیں گے: ایک بار ادائیگی کی خصوصی معاونت 63,000 روپے ہے۔ پروجیکٹ پر مبنی روزگار کی فراہمی کو ترجیح۔ قانونی اور سستے مناسب مکانات تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ان کے معیار زندگی کو کم از کم قومی معیار تک بہتر بنانے کے لئے مدد، جیسا کہ ممکن اور قابل اطلاق ہے۔ اس لارپ کے تحت شامل استحقاق زمین، ڈھانچہ، فصلوں، درختوں، بحالی اور منتقلی، آمدنی

نقصان کی قسم	تفصیلات	اہلیت	استحقاق
			کی بحالی، عوامی خدمات اور سہولیات اور کمزور گھرانوں کے لئے خصوصی فراہمی کے مطابق ہے۔ ایل آر پی کے تحت درج ذیل کا احاطہ کیا گیا ہے: معاشی کی بحالی کے لئے تربیتی معاونت۔ تربیت کے دوران وظیفہ. خواتین کے لئے پیشہ ورانہ تربیت اور خواتین کے پیشہ ورانہ مراکز کا قیام، ایک گھنول اور سنگڑ اور دوسرا بیلا سچا اور پارس کے لئے مختلف تجارتوں میں ہنر مندی کی ترقی کی تربیت جنگلات کی ترقی اور نرسری بڑھانے کی تربیت لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ ٹریننگ زراعت پر تربیت

منتقلی اور معاشی بحالی منصوبہ

کل 1863 اے-ایچ-ایس کا کاشت شدہ زمین، کاروبار، پھل اور غیر پھل دار درختوں کے نقصان کے لحاظ سے معاش کا کچھ حصہ ضائع ہو گیا۔ وہ اپنی زمینوں، فصلوں، درختوں، کاروباروں اور ڈھانچوں کے معاوضے کے حقدار ہیں۔ ان 1863 اے-ایچ میں سے کسی بھی اے ایچ نے اپنی کاشت شدہ زمین کا 10 فیصد سے زیادہ نقصان نہیں اٹھایا کیونکہ زمین کے ٹکڑے ہونے کی وجہ سے متاثرہ علاقے میں زمین کی ملکیت چھوٹی تھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ ڈی پیز / اے پیز کی معیشت، پروجیکٹ کی حد بندی والے علاقے میں قائم نہیں تھی۔

پروجیکٹ سے متاثرہ علاقے میں ذیلی تقسیم اور زمین کے ٹکڑے ہونے کی وجوہات یہ تھیں:

1. آبادی کا دباؤ.

2. دیہی ذمہ داری.

3. مشترکہ خاندانی نظام کی علیحدگی۔

4. وراثت کا قانون. آئین پاکستان کے مطابق باپ کی زمین اس کے بچوں میں تقسیم کی جاتی ہے جس کے نتیجے میں مزید ذیلی تقسیم ہو جاتی ہے۔

منصوبے سے متاثرہ علاقے میں تقسیم شدہ زمین ایک مسئلہ رہا ہے۔ قابل کاشت پلاٹ کا سائز ہر پے در پے نسل کے ساتھ کم ہو رہا ہے، جس کی بنیادی وجہ وراثت کے قوانین ہیں۔ والدین کی ملکیت والی زمین اس کے جانشینوں کو وراثت میں ملتی ہے اور ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا کے برعکس پروجیکٹ کے ارد گرد کے علاقوں میں اے پیز کی بڑی اراضی کی وجہ سے اے پی / ڈی پیز کی اکثریت پر مجموعی اثر 10 فیصد کی حد عبور نہیں کر سکا۔ اس طرح انہیں شدید متاثرہ اے پی / ڈی پیز کے زمرے میں نہیں لیا گیا۔ دوسری بات یہ ہے کہ گھنول اور سنگڑ میں پروجیکٹ سے متاثرہ علاقے میں زمین رکھنے کی تعداد کم جبکہ اے پی / ڈی پیز کی تعداد زیادہ ہے۔ لیکن یہی اے پی / ڈی پیز پروجیکٹ کے آس پاس کے دیگر علاقوں میں خسروں کے مالک ہیں۔ اے پیز / ڈی پیز کی معاش زمین پر مبنی نہیں تھی، متاثرہ زمین (بنجر زمین) کی معقول رقم غیر پیداواری ہے اور اس لیے مجموعی اثر 10 فیصد کی حد عبور نہیں کر سکا۔

دیگر مقامات پر اے پیز / ڈی پیز لینڈ ہولڈنگ کا ڈیٹا ڈسٹرکٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے فراہم کیا تھا۔ ایس ای ایس کے دوران اے پیز / ڈی پیز کی اکثریت کو یا تو دوسرے مقامات پر اپنی زمین کے حجم کا کوئی اندازہ نہیں تھا یا وہ اپنی زمین کے حجم کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہے تھے۔ اس کے بعد آر / ایس ٹیم نے ڈسٹرکٹ ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کیا اور اصل معلومات اکٹھی کیں۔

26 اے ایچ شدید اثر الاؤنس کے اہل تھے کیونکہ یہ اے ایچ اپنے گھروں کا مکمل ڈھانچہ کھو رہے تھے اور جسمانی منتقلی سے مشروط تھے۔ جسمانی طور پر بے گھر ہونے والے اے ایچ کے لئے معاوضہ اور معاشی بحالی کے پیکیج میں شامل ہیں: (1) متاثرہ اراضی، عمارتوں اور اثاثوں کے لئے مالی معاوضہ؛ (2) منتقلی / چولا الاؤنس؛ (3) اے پیز اور ان کے سامان کی نقل و حمل کے لئے منتقلی الاؤنس (4) بجلی الاؤنس؛ (5) عارضی رہائش کے لئے کرایہ کی امداد؛ (6) منتقلی کی مدت کے دوران عبوری الاؤنس؛ (7) شدید اثر الاؤنس؛ (8) کمزوری الاؤنس جہاں متعلقہ ہو، اور ساتھ ہی منتقلی کے اختیارات پر ایس-ای-یو کی مدد۔ پروجیکٹ کی مداخلت کی وجہ سے معاش کے وسائل یا آمدنی پیدا کرنے کے مقامات سے محروم ہونے والے ہر گھر کو آمدنی اور معاش کی بحالی میں مدد مل رہی ہے۔ (1) مالیاتی اقدامات میں نقصانات کی تلافی کے لئے ادائیگی، (2) کاروبار، روزگار اور یومیہ اجرت کے نقصان کے لئے نقد معاوضہ، (3) کمزوری الاؤنس کی فراہمی اور (4) شدید اثر الاؤنس کی فراہمی شامل ہے۔ غیر مالیاتی معاشی بحالی کے اقدامات میں (1) مقامی روزگار کا فروغ، (2) ہنر مندی کی ترقی اور پیشہ ورانہ تربیت، تربیت یافتگان کو وظیفہ، زراعت میں توسیع اور این جی او کے ذریعے قرضوں کی فراہمی میں مدد شامل ہیں۔ مختلف ہنر مندی کی ترقی کی تربیت فراہم کر کے اے پیز کی آمدنی کی پیداوار کو بحال کرنے اور بہتر بنانے کے لئے ایک علیحدہ معاشی بحالی منصوبہ (ایل آر پی) تیار کیا گیا ہے۔

ادارہ جاتی فریم ورک

پیڈو نے اس منصوبے کے لئے ایک پی آئی یو قائم کیا ہے۔ ایک سوشل اینڈ انوائرمنٹ یونٹ (ایس ای یو) اور پرچیز آف لینڈ یونٹ (پی ایل یو) تشکیل دیا گیا ہے۔ ایس ای یو اور پی ایل یو اس منصوبے کے لارپ کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں۔ پی آئی یو کو پروجیکٹ کے نفاذ کے مشیر (پی آئی سی) کی حمایت حاصل ہے۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

پیڈو، محکمہ ریونیو اور اے ایچ کے اراکین پر مشتمل پروجیکٹ کے لئے دو سطحی گاؤں کی سطح اور پروجیکٹ کی سطح کی شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ گاؤں کی سطح کے جی آر سی نے گاؤں کی سطح کے کمیونٹی ممبران / رہنماؤں کو فیصلہ سازی کے عمل میں حصہ لینے اور شکایات کے ازالے کے طریقہ کار میں متاثرہ شخص / برادریوں کی "آوازیں" رکھنے کے لئے مشغول کیا۔ جی آر ایم اے پیز کے لئے آسانی سے قابل رسائی ہے، صنفی حساس، ثقافتی طور پر مناسب، عام طور پر تشہیر کی جاتی ہے اور منصوبے کے انتظامی نظام میں اچھی طرح مربوط ہے۔ اس طرح یہ نظام مقامی لوگوں کی ملکیت ہو چکا ہے۔ گاؤں میں مقیم اراکین ہونے کی وجہ سے گاؤں کی سطح کا جی آر سی طویل دستاویزات میں جانے کے بغیر اکثر شکایات کو جلد حل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ایسے معاملات جو اطمینان بخش طور پر حل نہیں ہوتے یا جن میں اے پیز ناراض رہتے ہیں انہیں شکایات کے حل کے لئے پروجیکٹ سطح کے جی آر سی کو بھیج دیا جاتا ہے۔ جی آر ایم اے پی کی ملک کے عدالتی نظام تک رسائی میں رکاوٹ نہیں ڈالتا، اس طرح اگر کوئی تنازعہ حل نہیں ہوتا ہے، اور کسی بھی وقت اختلافی عدالت سے ازالہ حاصل کر سکتا ہے۔ اے ایچ اپنی شکایات زبانی یا مخصوص فارموں پر جی آر سی میں درج کرتے ہیں۔ جی آر سی ایک مخصوص وقت کے اندر فیصلوں کی تحقیقات، حل اور نفاذ کرتا ہے۔ جی آر سی، جی آر ایم کی پیش رفت کا ڈیٹا بیس بھی برقرار رکھتا ہے۔ جی آر ایم کے معاملات اور ان کے حل کی حیثیت کو لار عمل درآمد کی نگرانی کی رپورٹوں اور نیم سالانہ سماجی تحفظات کی نگرانی کی رپورٹوں میں شامل کیا جائے گا۔

نگرانی اور تشخیص

لارپ کی نگرانی اور تشخیص لارپ کے نفاذ کی پیش رفت کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے، جمع کرنے اور تجزیہ کرنے کا ایک مسلسل عمل ہے اور اس عمل کی طاقتوں اور کمزوریوں کی شناخت کرنے کا ایک آلہ ہے۔ اس عمل اور نتائج کی وقتاً فوقتاً تشخیص پیڈو کو خامیوں کی نشاندہی کرنے اور لارپ کے مطلوبہ اہداف اور مقاصد کے حصول کے لئے اصلاحی اقدامات پر عمل درآمد کرنے کے قابل بنائے گی۔ اس منصوبے کی اندرونی اور بیرونی نگرانی کی جائے گی۔

لارپ کی نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار میں دو طرفہ نقطہ نظر شامل ہے۔ پی آئی یو کے پاس زمین کے حصول اور بحالی منصوبے کے نفاذ کی منظم نگرانی کی حمایت کرنے کے لئے اس کی نگرانی اور تشخیص کا نظام ہے۔ پی آئی یو کی جانب سے سہ ماہی اور نیم سالانہ بنیادوں پر پی ایم سی کی مدد سے لارپ کی اندرونی نگرانی کی جارہی ہے جبکہ بیرونی لارپ کی نگرانی اور نیم سالانہ بنیادوں پر ایک آزاد بیرونی مانیٹرنگ کنسلٹنٹ کی جانب سے کی جانے والی توثیق۔ لارپ کے سیکشنل نفاذ اور تعمیراتی کام کے لئے سائٹس کے حوالے کرنے کے لئے اے-ڈی-بی کی قبولیت کے لئے اضافی توثیق رپورٹوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ نگرانی کے اشاریوں کے مختلف سیٹ اندرونی کے ساتھ ساتھ بیرونی نگرانی اور لارپ کے نفاذ کی توثیق کے لئے استعمال کیے جائیں گے۔ پی آئی یو کے تیار کردہ تفصیلی نگرانی کے اشارے باب12 (جدول 12.1) میں فراہم کیے گئے ہیں اور اہم اشاریوں کا خلاصہ درج ذیل ہے:

i. لارپ اور ایل آر پی کے نفاذ کی پیش رفت کا جائزہ، مندرجہ ذیل ہیں:

- اثر کی تشخیص اور استحقاق کی فراہمی (ای ایم دفعات کے مطابق معاوضے اور دیگر امداد کی تقسیم)،
- ایل آر پی کے مطابق معاش اور آمدنی کی بحالی کے اقدامات پر عمل درآمد کیا جارہا ہے،
- عوامی اور مشترکہ خدمات کی بحالی،
- جی آر ایم کی فعالیت اور شکایات کے ازالے کا عمل
- شرکت، مشاورت اور انکشاف کی سرگرمیاں،
- لار بجٹ اور ٹائم فریم وغیرہ کی فراہمی

ii. معروضی وقت بندی کو پورا کرنے کے لئے کلیدی اقدامات کوری شیڈول کرنا،

iii. مسائل اور اصلاحی اقدامات کی جلد شناخت،

iv. اے پیز کو درپیش مسائل کا حل، اور

v. بحالی کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے فوری طور پر حل تیار کرنا۔

عمل درآمد کے دوران دستیاب نہ ہونے والے اے پیز کے لئے ایکشن پلان۔

- کراس چیک: کاؤنٹر پر کراس کیا ہوا چیک قابل ادائیگی نہیں ہے لیکن اسے صرف ایک بینکر کے ذریعے جمع کیا جائے گا۔ اس کا سادہ مطلب یہ ہے کہ مخصوص چیک صرف براہ راست بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جاسکتا ہے اور اسے فوری طور پر بینک یا کسی کریڈٹ ادارے کے ذریعہ نقد نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ادائیگی کرنے والے کو تحفظ کی سطح کو یقینی بناتا ہے کیونکہ اس کے لئے فنڈز کو جمع کرنے والے بینک کے ذریعے سنبھالنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- غیر دستیاب اے پی کے نام پر تیار کردہ ایک کراس چیک اور ضلع لینڈ کلکٹر کے ایسکرو اکاؤنٹ میں جمع کرایا گیا۔
- اگر کسی وقت غیر دستیاب شخص اس میں آتا ہے تو وہ ضلعی ایل اے سی سے رجوع کرے گا اور اپنی شناخت ثابت کرنے کے بعد اسے ضلعی ایل اے سی سے اپنا چیک جمع کرنے کی اجازت ہوگی۔
- شناخت کے ذرائع یہ ہیں:

✓ قومی شناختی کارڈ۔

- ✓ آبائی آمدنی کا ریکارڈ (پٹواری کے پاس دستیاب).
- ✓ فیملی ٹری نادرہ کے پاس دستیاب ہے اور
- ✓ ولیج کونسل کے سکریٹری ناظم (مقامی منتخب نمائندے) کے دستخط شدہ اپنا شناختی سر ٹیفکیٹ بھی جاری کر سکتے ہیں۔

کراس ویریفیکیشن کے بعد ایل اے سی / ڈی سی نے اپنا چیک جاری کیا (جو پہلے ہی اس کی محفوظ تحویل میں ہے)۔

لاگت اور بجٹ

ایل اے اے 1894 کے اراضی کے حصول کے مطابق زمین کی قیمت کی بنیاد پر زمین کی درجہ بندی، مختلف زمروں اور دیگر متاثرہ اثاثوں کے لئے زمین کی قیمتوں کی تشخیص سمیت اراضی کے ریکارڈ کی تیاری ضلعی ایل اے سی کی ذمہ داری ہے۔ آر ایف ایس کے وقت متعلقہ محکموں کی جانب سے حتمی شکل دی گئی زمین کے مختلف زمروں سمیت متاثرہ اثاثوں کی قیمتوں کو قابل عمل سیکشنل لارپ بجٹ میں استعمال کیا گیا۔ عمل درآمد تیار لارپ میں استعمال ہونے والے نرخ اور لاگت ضلعی محکمہ ریونیو سے حاصل کی گئی تھی۔ معاوضے کی اصل شرح اور حتمی بجٹ پر پی آئی یو کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا اور ان کے مشورے کے بعد حتمی شکل دی گئی۔ اس بات کی تصدیق کرنے کے لئے کہ اس لارپ میں استحقاق میٹرکس میں بیان کردہ اہل اے پیز کو فراہم کردہ لار شرح، لاگت اور معاوضہ پیکج اے-ڈی-بی (ایس پی ایس 2009) کے متبادل لاگت کے اصول کی تعمیل میں ہے، ویلیوایشن کی شرحوں کا نمونہ مناسب محنت اگرچہ آئی وی ایس لارپ کے نفاذ کے متوازی اور کہیں بھی کسی بھی خلا کی نشاندہی کی جائے گی، اس لارپ (**باب 13** میں فراہم کردہ تفصیلات) کے ضمیمہ کے ذریعے اے پیز کو اضافی معاوضہ فراہم کیا جائے گا۔

متاثرہ زمینوں، مکانات، فصلوں، درختوں کے معاوضے، متاثرہ عوامی ڈھانچوں کی تبدیلی کی لاگت، منتقلی الاؤنس اور تکنیکی معاونت سمیت اس لارپ کی کل تخمینہ لاگت کا تخمینہ پی کے آر 434.091 ملین (2.478 ملین امریکی ڈالر) لگایا گیا ہے۔ ایل اے اے 1894 کے تحت ادائیگیاں-ایس پی ایس 2009 کے تحت ایل اے سی اور دیگر استحقاق کی طرف سے ادا کی جاتی ہیں پی آئی یو کی الاؤنس تقسیم کمیٹی کی طرف سے ادا کی جاتی ہیں۔ اثرات اور لاگت کا خلاصہ نیچے **جدول-7** میں فراہم کیا گیا ہے۔

جدول 7: گھنول اور سنگڑ بستیوں میں لار لاگت کا خلاصہ[8]

نمبر شمار		اثرات	قیمت	اشارہ
الف	بحالی (پی آئی یو)	الاؤنس	59,565,000	جدول 13.12 مرکزی رپورٹ حجم 01
		ایل آر پی کے مطابق معاش کی بحالی کے اقدامات[9]	23,300,000	جدول 13.12 مرکزی رپورٹ حجم 01
		قبروں کا انتظام	1,400,000	جدول 13.12 مرکزی رپورٹ حجم 01
		تمام پروجیکٹ ایریا کے لئے تکنیکی معاونت: (پی آئی یو، ای آر ایم، صحت کی سہولت کے لئے معاونت، اضافی سروے)، ایل آر پی کے تحت این جی او خدمات کے لئے لاگت	89,220,000	جدول 13.12 مرکزی رپورٹ حجم 01

[8] یہ بجٹ تمام دستیاب اور دستیاب اے پی / ڈی پیز / اے ایچ کا احاطہ کرتا ہے جو اس ایل اے آر پی کے حجم-3 میں ظاہر ہوتا ہے۔ 1863 اے ایچ / ڈی پیز کا کل اعداد و شمار اس بجٹ کے ذریعہ پورا کیا جاتا ہے۔

[9] ایل آر پی میں بھی یہی اعداد و شمار دیئے گئے ہیں اور بجٹ اسی سرگرمی کے لئے ہے۔

نمبر شمار		اثرات	قیمت	اشارہ
		فصل	1,015,216	جدول13.7 مرکزی رپورٹ حجم 01
		ذیلی کل (الف):	**174,500,216**	
ب	**اراضی کا حصول (ڈی سی آفس)**	پھلدار درخت	20,723,092	جدول13.8 مرکزی جلد 01 صفحہ
		غیر پھلدار درخت	11,982,540	جدول13.9 مرکزی حجم 01
		کاشت شدہ زمین	81,733,142.00	جدول13.5 مرکزی رپورٹ جلد 01
		غیر کاشت شدہ زمین	59,460,557.00	جدول13.5 مرکزی رپورٹ جلد 01
		پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو)	2,647,213	13.1.7 مین رپورٹ والیم .1
		تعمیراتی اراضی	74,533,016.56	جدول13.6 مرکزی رپورٹ جلد 01
		ذیلی کل (ب):	**251,079,561**	
کل (الف)+(ب):			**425,579,777**	
2٪ غیر متوقع رقم[10]			8,511,596	
مجموعہ رقم:			**434,091,372**	

[10] اگر کسی کے لئے ایل اے آر پی ضمیمہ درکار ہو گا خلا ادائیگیاں یا اضافی اثرات، بجٹ اس ایل اے آر پی ضمیمہ کے لئے الگ سے مختص کیا جائے گا۔